Unproductive sector

FBR evolving laws to avert investments

RECORDER REPORT

KARACHI: The Federal Board of Revenue (FBR) is in process of evolving strict laws to avert investments in real estate sector, a top FBR official said here on Thursday.

Speaking at a meeting with the representatives of Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association (PHMA) at PHMA House, Rehmatullah Wazir, Member Inland Revenue (Policy), the FBR said that the board had noticed heavy investments in unproductive sector – real estate.

Following the said reason, it has been decided to evolve strict laws and impose taxes on real estate sector to divert investments to productive sectors, he said.

He assured the representatives of the PHMA and releasing their Rs 111 billion tax refunds on priority basis, saying that under the directives of Finance Minister Ishaq Dar, all pending refunds up to Rs5 million would completely be released by the end of the current month while the rest of the refunds would also be given on priority basis. He said that the FBR was presently doing budget exercise and his visit to the PHMA was aimed at getting feedback from business community for the upcoming budget.

He endorsed the PHMA proposal regarding Export Development Fund (EDF), saying that the collection of the EDF should be subjected to its utilization with the aim to facilitate the industry at maximum.

Earlier, Abdur Rasheed Fodderwalá, Chairman PHMA South Zone, said that the government's unfriendly policies for export-oriented sector had led 14 percent decline in the country's exports. Moreover, he said that around Rs 343 billion tax refunds had been stuck that caused wiping out small exporters. He said that value added sector, which generated employment up to 25 million, was being neglected and added that the sector should be taken on board in policy making process.

Jawed Bilwani, chief coordinator PHMA, said that zero-rating facility, which was going to be resumed from July, should immediately be restored. He said that although the decision to discontinue zero-rating facility was aimed at generating revenue to Rs10 billion, it had declined the country's exports by 14 per cent.

He said that the production of cotton bale, which stood at 14 million, had now declined to 9.65 million. Bilwani further said that exporters should also be exempted from Withholding Tax (WHT) as they adjusted the same in Workers Welfare Fund (WWF) or claimed it as refunds.

He said that the FBR had declared value added sector as manufacturing sector but the Sindh Revenue Board (SRB) instead of doing the same was treating them under service sector. Keeping this in view, he urged the member IR to look into the matter and take up the issue with provincial revenue authority.

Moreover, he demanded that the FBR officials, who were involved in creating unnecessary hurdles for exporters, be penalized.

He requested the member IR to withdraw bond paper condition for the import of accessories, saying that this was problem-prone condition, which needed to be withdrawn to provide maximum relief to the value added sector.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

THE NEWS
25 MAR 2016 Page No 17

Massive reforms must to improve tax collection

By our correspondent

KARACHI: Federal Board of Revenue (FBR) Member Inland Revenue (Policy) Rehmatullah Wazir Khan said massive tax reforms were needed to improve tax collection in Pakistan.

He was addressing a meeting with members of Pakistan Hosiery Manufacturers Association (PHMA) on Thursday.

Khan said people in Pakistan despite living a better life then Indians paid very few taxes compared to the neighbouring country.

He said tax recovery through freezing bank accounts of companies was not correct.

He said in case excess amount was retrieved mistakenly, it should be refunded immediately.

He expressed concerns on 14.4 percent decline in exports and said that besides paying refunds, the cost of doing business should be reduced to increase the exports. The member said refund claims up to Rs5 million would be disbursed this month.

He said tax on real estate investment was under consideration for the upcoming budget.

PHMA Chief Coordinator Javed Bilwani said that as per the prime minister's announcement, zero-rating would be implemented from July 1, 2016 which discouraged exporters from receiving orders to avoid more refund claims.

He urged the government to implement the zero-rate tax with immediate effect to avoid further fall in exports.

PHMA (Southern Zone) Chairman Abdul Rashid Fodderwala said about Rs343 billion refund claims had been stuck up with tax authorities, which included sales tax, customs rebate, Drawback of Local Taxes and Levies (DLTL) and withholding tax, which resulted in falling exports.

روزنامہ نئی بات (14) 25 مارچ 2016ء

ٹیکس نظام فرسودہ ہو چکا، بڑے پیمانے پر اصلاحات کی ضرورت ہے، ایف بی آر

مجموعی آبادی کا صرف 0.5 فیصد حصہ ٹیکس گوشوارے جمع کرا رہا ہے، پاکستان میں لوگ بھارت سے خوشحال، ٹیکس دینے میں کم ہیں، رحمت اللہ

کراچی (کامرس رپورٹر) ممبر ان لینڈ ریونیو (پالیسی) ایف بی آر رحمت اللہ خان وزیر نے کہا ہے کہ پاکستان کا ٹیکس نظام فرسودہ ہو چکا ہے جس میں بڑے پیمانے پر اصلاحات لانے کی ضرورت ہے، ملک میں مجموعی آبادی کا صرف 0.5 فیصد حصہ ٹیکس گوشوارے جمع کروا رہا ہے۔ وہ پاکستان ہوزری مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے ممبران سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے چیئرمین عبدالرشید فوڈروالا، چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی، پاک سی کے چیئرمین رفیق گوڈیل، سابق چیئرمین، پی سی ایف اے، جاوید اختر اور خواجہ محمد عثمان، عبدالجبار گاجیانی نے انڈسٹری کے مسائل پیش کئے۔ رحمت اللہ خان وزیر نے کہا کہ پاکستان میں بھارت کے مقابلے میں لوگ زیادہ خوشحال زندگی گزار رہے ہیں لیکن ٹیکس دہندگان کی تعداد بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس وصول کرنے کے سلسلے میں برآمد کنندگان کے بینک کھاتوں کو منجمد کرنا اور زبردستی رقوم نکلوانا درست نہیں۔ اگر غلط پیسے نکلوائے گئے ہیں تو فوری طور پر واپس کئے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی برآمدات میں 14.4 فیصد کی کمی لمحہ فکریہ ہے۔ برآمدات میں اضافے کے لئے تمام ریفنڈ کلیمز کی ادائیگی کے ساتھ پیداواری لاگت میں کمی کے اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ چھوٹے برآمد کنندگان کے ساتھ بڑے برآمد کنندگان کو بھی ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کی جانی چاہئیں تاکہ ان کی مالی مشکلات کم ہوسکیں اور ملکی برآمدات میں اضافہ ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ٹیکسوں کی وصولی میں نمایاں بہتری آرہی ہے اگلے بجٹ میں ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ میں سٹے بازی کو روکنے کے سلسلے میں سرمایہ کاری پر ٹیکس عائد کیا جائے گا تاکہ نئی صنعتیں بھی لگ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مارچ میں 50 لاکھ روپے تک کے ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کردی جائیں گی اور باقی کلیمز کی ادائیگیاں بھی عنقریب کردی جائیں گی۔ پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ وزیراعظم نے کہا ہے کہ زیرو ریٹنگ کا اطلاق یکم جولائی سے کیا جائے گا جس کے نتیجے میں برآمد کنندگان نے غیرملکی خریداروں سے آرڈرز لینے بند کردیئے ہیں کیونکہ برآمد کنندگان کے منافع سے زیادہ رقم ریفنڈ کلیمز میں پھنس جاتی ہے۔

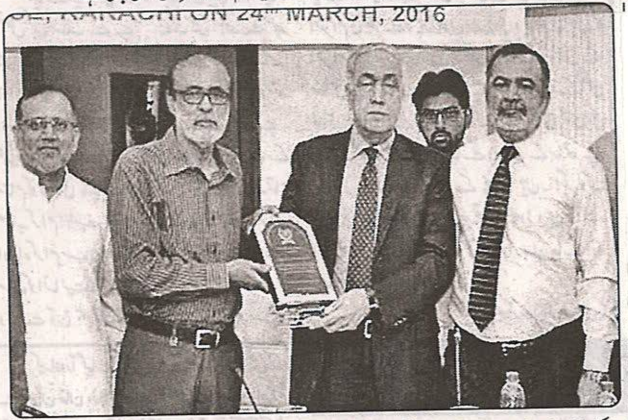

کراچی: چیئرمین ہوزری ایسوسی ایشن عبدالرشید ممبران لینڈ ریونیو رحمت اللہ خان کو شیلڈ پیش کررہے ہیں

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعہ، 25 مارچ، 2016ء

ممبر آئی آر
ایف بی آر

بجٹ میں رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ پر ٹیکس عائد کیا جائے گا

ٹیکس نظام فرسودہ ہو چکا، بڑے پیمانے پر اصلاح کی ضرورت ہے، آبادی کا صرف 0.5 فیصد حصہ گوشوارے جمع کرا رہا ہے، لوگ خوشحال ہیں ٹیکس نہیں دیتے، رحمت اللہ وزیر

برآمدات میں 14 فیصد کمی لمحہ فکریہ ہے، تمام ریفنڈ کلیمز جلد ادا کر دیے جائینگے، پی ایچ ایم اے میں خطاب، زیرو ریٹنگ فوری بحال کی جائے، جاوید بلوانی ودیگر، مسائل بتائے

کراچی (بزنس رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے ممبران لینڈ ریونیو (پالیسی) رحمت اللہ خان وزیر نے کہا ہے کہ پاکستان کا ٹیکس نظام فرسودہ ہو چکا ہے جس میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی ضرورت ہے، ملک میں مجموعی آبادی کا صرف 0.5 فیصد حصہ ٹیکس گوشوارے جمع کرا رہا ہے۔ وہ جمعرات کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے ممبران سے خطاب کر رہے تھے، اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے چیئرمین عبدالرشید فوڈروالا، چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی، پاک سی کے چیئرمین رفیق گوڈیل، سابق چیئرمین پی سی ایف اے جاوید اختر، خواجہ محمد عثمان اور عبدالجبار گاجیانی نے انڈسٹری کے مسائل پیش کیے۔ رحمت اللہ خان وزیر نے کہا کہ پاکستان میں بھارت کے مقابلے میں لوگ زیادہ خوشحال زندگی گزار رہے ہیں لیکن ٹیکس دہندگان کی تعداد بہت کم ہے، ٹیکس وصول کرنے کے سلسلے میں برآمدکنندگان کے بینک کھاتوں کو منجمد کرنا اور زبردستی رقوم نکلوانا درست نہیں، اگر غلط پیسے نکلوائے گئے ہیں تو فوری طور پر واپس کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ برآمدات میں 14.4 فیصد کی کمی لمحہ فکریہ ہے، برآمدات میں اضافے کے لیے تمام ریفنڈ کلیمز کی ادائیگی کے ساتھ پیداواری لاگت میں کمی کے اقدامات کیے جانے چاہئیں، چھوٹے برآمدکنندگان کے ساتھ بڑے برآمدکنندگان کو بھی ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کی جانی چاہئیں تاکہ ان کی مالی مشکلات کم ہو سکیں اور ملکی برآمدات میں اضافہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ٹیکس وصولیوں میں نمایاں بہتری آ رہی ہے، آئندہ بجٹ میں رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ میں سٹے بازی کو روکنے کے سلسلے میں سرمایہ کاری پر ٹیکس عائد کیا جائے گا تاکہ نئی صنعتیں بھی لگ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مارچ میں 50 لاکھ روپے تک کے ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کے بعد باقی کلیمز کی ادائیگیاں بھی عنقریب کر دی جائیں گی۔ پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ کپڑے کی مقامی فروخت پر 10 ارب روپے کی وصولی کیلیے 10 ارب ڈالر کی برآمدات کو متاثر کیا جا رہا ہے، وزیراعظم فوری طور پر زیرو ریٹنگ کی بحالی کے احکام جاری کریں، ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ سرچارج کی کٹوتی بند کر دی جائے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (2) 25 مارچ 2016ء

پاکستان کا ٹیکس نظام فرسودہ ہو چکا ہے، رحمت اللہ خان

ملک میں مجموعی آبادی کا صرف 0.5 فیصد حصہ ٹیکس گوشوارے جمع کروا رہا ہے، ممبر ان لینڈ ریونیو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ممبر ان لینڈ ریونیو (پالیسی) ایف بی آر رحمت اللہ خان وزیر نے کہا ہے کہ پاکستان کا ٹیکس نظام فرسودہ ہو چکا ہے جس میں بڑے پیمانے پر اصلاحات لانے کی ضرورت ہے، ملک میں مجموعی آبادی کا صرف 0.5 فیصد حصہ ٹیکس گوشوارے جمع کروا رہا ہے۔ وہ جمعرات کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے ممبران سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے چیئرمین عبدالرشید فوڈروالا، چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی، پاک سی کے چیئرمین رفیق گوڈیل، سابق چیئرمین، پی سی ایف اے، جاوید اختر اور خواجہ محمد عثمان، عبدالجبار گاجیانی نے انڈسٹری کے مسائل پیش کئے۔ رحمت اللہ خان وزیر نے کہا کہ پاکستان میں بھارت کے مقابلے میں لوگ زیادہ خوشحال زندگی گزار رہے ہیں لیکن ٹیکس دہندگان کی تعداد بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس وصول کرنے کے سلسلے میں برآمد کنندگان کے بینک کھاتوں کو منجمد کرنا اور زبردستی رقوم نکلوانا درست نہیں۔ اگر غلط پیسے نکلوائے گئے ہیں تو فوری طور پر واپس کئے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی برآمدات میں 14.4 فیصد کی کمی لمحہ فکریہ ہے۔ برآمدات میں اضافے کے لئے تمام ریفنڈ کلیمز کی ادائیگی کے ساتھ پیداواری لاگت میں کمی کے اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ چھوٹے برآمد کنندگان کے ساتھ بڑے برآمد کنندگان کو بھی ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کی جانی چاہئیں تاکہ ان کی مالی مشکلات کم ہو سکیں اور ملکی برآمدات میں اضافہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ٹیکسوں کی وصولی میں نمایاں بہتری آرہی ہے اگلے بجٹ میں رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ میں سٹے بازی کو روکنے کے سلسلے میں سرمایہ کاری پر ٹیکس عائد کیا جائے گا تاکہ نئی صنعتیں بھی لگ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مارچ میں 50 لاکھ روپے تک کے ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کردی جائیں گی اور باقی کلیمز کی ادائیگیاں بھی عنقریب کردی جائیں گی۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی جمعہ 25/مارچ 2016ء

ملکی ٹیکس نظام فرسودہ ہوچکا، اصلاحات کی ضرورت ہے، رحمت اللہ

ٹیکس وصولی کیلئے برآمد کنندگان کے بینک کھاتوں کو منجمد کرنا اور زبردستی رقوم نکلوانا درست نہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ممبر، ان لینڈ ریونیو (پالیسی) ایف بی آر رحمت اللہ خان وزیر نے کہا ہے کہ پاکستان کا ٹیکس نظام فرسودہ ہوچکا ہے جس میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی ضرورت ہے، ملک میں مجموعی آبادی کا صرف 0.5 فیصد حصہ ٹیکس گوشوارے جمع کرارہا ہے۔ وہ جمعرات کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے ممبران سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے چیئرمین عبدالرشید فوڈروالا، چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی، پاک سی کے چیئرمین رفیق گوڈیل، سابق چیئرمین، پی سی ایف اے، جاوید اختر اور خواجہ محمد عثمان، عبدالجبار گاجیانی نے انڈسٹری کے مسائل پیش کیے۔ رحمت اللہ خان وزیر نے کہا کہ پاکستان میں بھارت کے مقابلے میں لوگ زیادہ خوشحال زندگی گزار رہے ہیں لیکن ٹیکس دہندگان کی تعداد بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس وصول کرنے کے سلسلے میں برآمد کنندگان کے بینک کھاتوں کو منجمد کرنا اور زبردستی رقوم نکلوانا درست نہیں۔ اگر غلط پیسے نکلوائے گئے ہیں تو فوری طور پر واپس کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی برآمدات میں 14.4 فیصد کی کمی لمحہ فکریہ ہے۔ برآمدات میں اضافے کے لئے تمام ریفنڈ کلیمز کی ادائیگی کے ساتھ پیداواری لاگت میں کمی کے اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ چھوٹے برآمد کنندگان کے ساتھ بڑے برآمد کنندگان کو بھی ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کی جانی چاہییں تاکہ ان کی مالی مشکلات کم ہوسکیں اور ملکی برآمدات میں اضافہ ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ٹیکسوں کی وصولی میں نمایاں بہتری آرہی ہے اگلے بجٹ میں رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ میں سٹے بازی کو روکنے کے سلسلے میں سرمایہ کاری پر ٹیکس عائد کیا جائے گا تاکہ نئی صنعتیں بھی لگ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مارچ میں 50 لاکھ روپے تک کے ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں کردی جائیں گی اور باقی کلیمز کی ادائیگیاں بھی عنقریب کردی جائیں گی۔ پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ وزیراعظم نے کہا ہے کہ زیرو ریٹنگ کا اطلاق یکم جولائی سے کیا جائے گا جس کے نتیجے میں برآمد کنندگان نے غیرملکی خریداروں سے آرڈرز لینے بند کردیئے ہیں کیونکہ برآمد کنندگان کے منافع سے زیادہ رقم ریفنڈ کلیمز میں پھنس جاتی ہے۔ وزیراعظم فوری طور پر زیرو ریٹنگ نفاذ کے احکامات جاری کریں تاکہ ملکی برآمدات میں اضافہ ہوسکے اور کسٹمز ری بیٹ، پیکنگ مٹریل پر سیلز ٹیکس اور ڈی ایل ٹی ایل کی ادائیگیاں بمعہ برآمدی رقومات کے ساتھ ادا کی جائیں۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI